سوال

(7) حاجی امداد اللہ تھانہ بھونوی کا انوکھا نظریہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات صحیح ہے کہ دیوبندیوں کے پیر حاجی امداد اللہ نے اپنی کتاب "کلیات امدادیہ" میں خدا بننے کا طریقہ لکھا ہے؟ (فضل اکبر کاشمیری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! امداد اللہ صاحب ذاکر کے بارے میں لکھتے ہیں: "اور اس کے بعد اس کو ہو ہو کے ذکر میں اسقدر منہمک ہو جانا چاہیے کہ خود مذکور یعنی (اللہ) ہو جائے" (کلیات امدادیہ، مطبوعہ دارالاشاعت کراچی، ص18)

تنبیہ:۔

بریکٹ میں "(اللہ)" کا لفظ حاجی امداد اللہ نے خود لکھا ہے۔ حاجی صاحب کا یہ عقیدہ سراسر کفر و شرک ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَجَعَلوا لَهُ مِن عِبادِهِ جُزءًا ۚ إِنَّ الإِنسـٰنَ لَكَفورٌ مُبينٌ ‌١٥ ... سورة الزخرف

"اور انھوں نے اس کے لیے اس کے بندوں میں سے حصہ بنا دیا۔ بے شک ایسا انسان کھلا کافر ہے۔ (الزخرف: 15)

جب اللہ کے بندوں کو اس کا جزء قرار دینا بہت بڑا کفر ہے تو یہ عقیدہ رکھنا کہ "انسان ذکر میں منہمک ہو کر خود مذکور یعنی اللہ ہو جاتا ہے" بہت ہی بڑا کفر ہے۔ حاجی امداد اللہ کی اس کتاب "کلیات امدادیہ" میں اس قسم کی بہت سی کفریہ و شرکیہ عبارات موجود ہیں۔ (الحدیث: 16)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ69

محدث فتویٰ